یسوع کی سماجی تعلیم

یسوع کی سماجی تعلیم

مصنف

شیلر میتھیوز

مترجم

ابنِ صلیبیؔ

مشمولات

باب اول

تعارف

مسیحی سماجیات کی اصطلاح، یہ یقین کرنے میں دشواری کہ یسوع نے کوئی سماجی تعلیم دی، ایسی تعلیم کے حصول کے لئے ایک طریقہ، اس کے ذرائع، یسوع کی سماجی تعلیم کا عمومی کردار۔

باب دوئم

انسان

مسیحی بشریات کا عمومی کردار، انسان کی فطرت—جسمانی اور نفسیاتی، معاشرتی زندگی –ایک ضرورت، خدا کے ساتھ رفاقت، انسانی رفاقت کا التزام، نتیجہ۔

باب سوم

معاشرہ

خدا کی بادشاہت—سیاسی یا فاتحانہ یا معادیاتی نہیں، اصطلاح کا اصل مواد، جیسا کہ یسوع نے اسے استعمال کیا یعنی ایک مثالی سماجی نظام، خدا کی ابوّت اور انسان کی اخوّت، یسوع کے تصورِ بادشاہتِ الٰہیہ کے بنیادی عناصر، نتیجہ۔

باب چہارم

خاندان

شادی—انسانی زندگی کی ایک بنیادی حقیقت نہ کہ قانون کی تخلیق، طلاق، یسوع کی عام حالت سے استثنا، عورت، بچے، نتیجہ۔

باب پنجم

ریاست

مسیحیت—بحیثیت سیاسی نظریہ، سیاست کے حوالے سے یسوع کی خاموشی، یسوع انتشار پسند نہیں تھا، اس کی تعلیمات سیاسی نہیں۔

باب ششم

دولت

معاشی زندگی میں یسوع کی عدمِ دلچسپی، دولت کی طرف اس کا ظاہری رویہ، دولت سے دشمنی—اس کی معاشی تعلیم کا بنیادی اصول، دولت اور بادشاہی، یسوع ایک سماجی مفکر (سوشلسٹ) نہیں تھا، دولت ایک اعتماد۔

باب ہفتم

سماجی زندگی

یسوع کوئی سنیاسی نہ تھا، دوستی اور کونشنلٹی کے بارے میں اس کا رویہ، اس کا نظریہ مساوات، اعتراضات، نتیجہ۔

باب ہشتم

انسان کے قوائے ارتقاء

قوتیں، جن کا یسوع نے حساب نہیں کیا، محرکات کی حیثیت سے اس کی شناختی اغراض، فرزندیتِ الٰہیہ کی حرکیات، بھائیوں سے محبت، ان سے محبت، جو بھائی نہیں اور عدمِ مزاحمت کا نظریہ، نتیجہ۔

باب نہم

سماج کی نئی پیدائش کا عمل

بادشاہت، جو آفاقی بننے جارہی ہے، معاشرے کی تبدیلی کا عمومی عمل، عمل، جو بنیادی طور پر انفرادی ہے، ادارتی نہیں، ملازمت کے ذرائع، نئے سماجی نظام کی تکمیل۔

اشاریہ